صَبر کی اہمیت

جیتا نہیں وہ جس کے مقدر میں ہے مرنا　　مشکل ہے مگر صبر کی سِل چھاتی پہ دھرنا
آفت تو ہے فرزند کا دنیا سے گزرنا　　انسان کو لازم ہے مگر صبر بھی کرنا
برسوں سے یہی رنگِ گلستانِ جہاں ہے
جس گل پہ بہار آج ہے کل اس پہ خزاں ہے

کچھ پھول تو دکھلا کے بہار اپنی ہیں جاتے　　کچھ سوکھ کے کانٹوں کی طرح ہیں نظر آتے
کچھ گُل ہیں کہ پھولے نہیں جامے میں سماتے　　غُنچے بہت ایسے ہیں کہ کھلنے نہیں پاتے
بُلبُل کی طرح روتے ہیں فریاد وفغاں سے
کچھ بس نہیں چلتا چمن آرائے جہاں سے

مرتے ہیں جواں سامنے اور دیکھتے ہیں پیر　　ماں باپ کا کیا زور ہے، جو خواہشِ تقدیر
سرپیٹ کے فریاد کرے مادرِ دلگیر　　جُز صبر بَن آتی نہیں لیکن کوئی تدبیر
آرام جسے دیتے ہیں چھاتی پہ سُلا کر
رکھ آتے ہیں ہاتھوں سے اسے قبر میں جا کر

میر انیس

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

مقدر - قسمت

سِل - پتھر کا ٹکڑا

فرزند - بیٹا

گلستاں - باغ

گُل - پھول

خزاں - پت جھڑ

جامہ - لباس، کپڑا

غنچہ - کلی

فغاں - نالہ، فریاد

چمن آرائی - باغ کو سجانا سنوارنا

پیر - بوڑھا

مادر - ماں

دِلگیر - غمزدہ

غور کرنے کی باتیں:

☆ آپ نے جو نظم پڑھی اسے اردو کے مشہور شاعر میر انیس نے لکھی ہے۔ میر انیس مرثیہ گو شعرا میں بڑا مقام رکھتے ہیں۔ اس نظم کے تینوں بند ان کے ایک مرثیے سے ہی لئے گئے ہیں۔

☆ یہ نظم ''مسدس'' کی شکل میں لکھی گئی ہے۔ مسدس میں ہر بند چھ مصرعوں کا ہوتا ہے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اس طرح آپ کی نظم میں تین بند موجود ہیں

☆ نظم میں شاعر نے صبر کی تلقین کی ہے۔اور کہا ہے کہ صبر بہت بڑی طاقت ہے جس کے سہارے ہم بڑا سے بڑا غم یہاں تک کہ اپنی اولاد کی موت کا غم بھی سہہ لیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

آفت بہار کانٹے بلبل فریاد جوان خواہش تدبیر قبر آرام

واحد الفاظ سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے:

آفت لازم مشکلات خواہش تدابیر قبر

مذکر اور مونث الفاظ الگ کیجیے:

الفاظ	مذکر	مؤنث
مقدر		
صبر		
رنگ		
بہار		
بلبل		
فریاد		
تقدیر		
چمن		
آرام		
نظر		

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

بلند آواز سے پڑھیے:

رنگِ گلستاں　　چمن آرائے جہاں　　فریاد و فغاں　　خواہشِ تقدیر

مادرِ دلگیر　　جامے میں سمانا

ان محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

چھاتی پہ صبر کی سل دھرنا　　دنیا سے گزرنا　　پھولے نہیں سمانا

کانٹوں کی طرح سوکھنا　　بس نہیں چلنا

مصرعے مکمل کیجیے:

۱۔ کچھ پھول تو دکھلا کے بہار..................

۲۔ غنچے بہت ایسے ہیں کہ..................

۳۔ آرام جسے دیتے ہیں..................

۴۔ رکھ آتے ہیں ہاتھوں سے..................

سوچیے اور جواب دیجیے:

۱۔ صبر سے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟

۲۔ ''جس گل پہ بہار آج ہے کل اس پہ خزاں ہے'' اس مصرعے میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

۳۔ ماں باپ سب سے زیادہ کس سے پیار کرتے ہیں؟

۴۔ اس شعر کا مطلب لکھیے!

آفت تو ہے فرزند کا دنیا سے گزرنا
انسان کو لازم ہے مگر صبر بھی کرنا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۵۔ آخری بند کا مطلب آپ اپنی زبان میں لکھیے۔

۶۔ 'جز صبر بن آتی نہیں لیکن کوئی تدبیر'

اس مصرعے میں 'بن آنے' سے کیا مراد ہے؟

غلط مصرعوں پر (✗) اور صحیح مصرعوں پر (✓) کا نشان لگائیے:

۱۔ کچھ پھول بہار اپنی ہیں دکھلا جاتے ( )

۲۔ بہت سے غنچے ہیں ایسے جو کھلنے نہیں پاتے ( )

۳۔ جیتا نہیں مرنا ہے مقدر میں جس کے ( )

۴۔ انسان کو لازم ہے مگر صبر بھی کرنا ( )

۵۔ مشکل ہے مگر صبر کی سل چھاتی پہ دھرنا ( )

خود سے کرنے کے لیے

☆ کوئی ایسا واقعہ لکھیے جب آپ کو صبر کرنے کا صِلہ ملا ہو۔

☆ سبق سے ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن کا تعلق 'گلستاں' یا 'باغ' سے ہو۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)